سوال

(267) عورت کا خوشبو لگا کر باہر نکلنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لئے سکول یا ہسپتال یا رشتہ داروں اور پڑسیوں وغیرہ کے پاس جاتے ہوئے خوشبو لگا کر گھر سے باہر نکلنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لئے اس صورت میں خوشبو استعمال کرنا جائز ہے جب وہ عورتوں ہی کے حلقہ میں جارہی ہو اور راستہ میں مردوں کے پاس سے اس کا گزر نہ ہو اور اگر بازاروں میں جانا ہو جہاں مرد بھی ہوتے ہیں تو پھر خوشبو کے ساتھ گھر سے نکلنا جائز نہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''جس عورت نے خوشبو استعمال کی ہو وہ ہمارے ساتھ عشاء کی نماز ادا نہ کرے۔'' اسی طرح اور بھی کئی احادیث میں اس کی ممانعت آئی ہے۔ عورتوں کا خوشبو لگا کر مردوں کے راستوں اور مجلسوں وغیرہ مثلا مسجدوں کے پاس سے گزرنا باعث فتنہ ہے نیز عورت کے لئے یہ بھی واجب ہے کہ وہ پردہ کا اہتمام کرے اور اظہار زیب وزینت سے اجتناب کرے کیونکہ

ارشاد باری تعالی ہے:

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ (الاحزاب ۳۳/۳۳)

''اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں، اس طرح زینت نہ دکھاو۔''

فتنہ انگیز چیزوں اور محاسن مثلا چہرہ اور سر وغیرہ کو ننگا کرنا بھی تبرج ہے۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 365

محدث فتویٰ